## ۱۰۔ نوشیرواں کا انصاف

عطیہ پروین

9SJVKQ

**پہلی بات:** ہماری زبان میں ایک بات مشہور ہے، ''فلاں بادشاہ کے زمانے میں شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے۔'' اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بادشاہ بہت انصاف پسند تھا۔ جس بادشاہ کی حکومت میں رعایا خوش حال ہو اور لوگ امن و سکون سے رہتے ہوں اسے انصاف پسند بادشاہ کہتے ہیں۔ ایران میں ایک ایسا ہی بادشاہ ہو گزرا ہے جس کا نام نوشیرواں تھا۔ اُس کے عدل و انصاف کے کئی قصے مشہور ہیں اس لیے وہ تاریخ میں 'نوشیرواں عادل' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ذیل کے سبق میں اُس کے انصاف کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

**جان پہچان:** اُردو کی مشہور ادیبہ عطیہ پروین کا اصل نام سیّدہ امت زہرا ہے۔ ان کے کئی ناول، افسانے اور ناولٹ برصغیر ہند و پاک کے اہم رسالوں میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ بچّوں کے لیے بھی انھوں نے کئی کہانیاں لکھی ہیں۔

نوشیرواں عادل ایران کا ایک مشہوٗر بادشاہ گزرا ہے۔ وہ بہت انصاف پسند اور رحم دل تھا۔ ایک بار بادشاہ شکار کھیلنے نکلا۔ پرانے زمانے میں بادشاہ جب شکار کو جاتے تھے تو بڑی دھوٗم دھام ہوتی تھی۔ وزیر، مشیر، محافظ، سپاہی، باورچی اور دوسرے ملازم ساتھ ہوتے۔ گھوڑے، ہاتھی، خیمے.... ان سب کی وجہ سے جنگل میں ایک شہر بس جاتا تھا۔ نوشیرواں کے ساتھ بھی یہ سب سامان تھا۔ دن بھر شکار ہوتا، رات کو آرام کرتے، طرح طرح کے کھانے پکتے اور بھی دوسری چھوٹی موٹی تفریحات ہوتیں۔ سب کا دل بہلا رہتا۔ ایک دفعہ نوشیرواں نے شاہی باورچی خانے کی دیکھ بھال کرنے والے افسر سے فرمائش کی، ''ہرن کے بہترین کباب آج دسترخوان پر ہونے چاہئیں۔''

داروغہ نے سر جھکا کر کہا، ''جو حکم سرکار۔''

کباب بنانے کا انتظام کیا جانے لگا مگر ایک عجیب بات ہوئی۔ باورچی ڈرتا ڈرتا افسر کے پاس آیا اور دھیرے سے بولا، ''حضور! جان کی امان پاؤں تو ایک بات عرض کروں۔''

افسر نے اپنی موٹی موٹی موٗنچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے کہا، ''اجازت ہے!''

باورچی ہاتھ جوڑ کر بولا، ''حضور! نمک تو ہم اپنے ساتھ خوب لائے تھے مگر پتا نہیں کیسے وہ ختم ہو گیا۔ اب اس جنگل میں کیا انتظام ہو؟ بغیر نمک کے کباب تو کیا، کوئی بھی کھانا نہیں پک سکتا۔''

مارے غصّے کے افسر کا بُرا حال ہو گیا۔ اس نے باورچی کو دو چار بید جھاڑ دیے۔ باورچی رونے لگا۔ اس کے رونے کی آواز بادشاہ نے سنی تو پوچھا، ''یہ کون رو رہا ہے؟ پوچھو اُس سے کیا تکلیف ہے؟''

لوگوں نے بتایا، ''جہاں پناہ! شاہی باورچی رو رہا ہے۔''

''کیوں رو رہا ہے؟ کیا وہ بیمار ہے یا وہ واپس جانا چاہتا ہے؟'' بادشاہ نے پوچھا۔

بتایا گیا، ''سرکارِ عالی! نہ وہ بیمار ہے نہ واپس جانا چاہتا ہے بلکہ اس کو باورچیوں کے افسر نے مارا ہے۔''

نوشیرواں نے غصّے کے ساتھ کہا، ''کیوں مارا ہے؟ کیا اس نے کوئی غلطی کی تھی۔ اگر کوئی غلطی بھی کی تھی تو صرف ڈانٹ دیا ہوتا۔''

وزیر نے عرض کی، ''حضوٗر! باورچی سے یہ غلطی ہوئی کہ اس نے باورچی خانے کا سب نمک ختم کر دیا اور اب کباب بنانے کے لیے نمک نہیں ہے۔''

نوشیرواں نے کہا، ''ہاں، غلطی اور لاپرواہی اس نے ضرور کی ہے لیکن اس بات کا بھی خیال رکھو کہ رات بہت زوردار بارش ہوئی تھی۔ خیموں میں پانی آ گیا ہوگا۔ ہوسکتا ہے نمک پِگھل کر بہہ گیا ہو۔ افسر کو اسے اتنی سخت سزا نہیں دینا چاہیے تھی۔ آس پاس کوئی بستی ہو تو وہاں سے نمک لے آؤ۔''

لوگ بھاگے دوڑے اور پتا لگا لیا کہ قریب ہی ایک گاؤں ہے۔ وہاں سے نمک مل جائے گا۔ جب ملازم نمک لینے کے لیے جانے لگے تو بادشاہ نے تاکید کی، ''دیکھو! نمک مُفت میں نہ لانا بلکہ جو بھی قیمت مانگی جائے ادا کر دینا۔''

وزیر نے کہا، ''حضور! ایک ذرا سے نمک کے لیے قیمت کیسی؟ سب آپ ہی کے نمک خوار ہیں!''

بادشاہ نے سختی کے ساتھ کہا، ''نہیں، ایسا نہ ہونا چاہیے۔ آج تم لوگ چٹکی بھر نمک لاؤ گے، کل کوئی ضرورت ہوگی تو مٹھی بھر لاؤ گے۔ پھر آگے دامن بھر کے لاؤ گے۔ یہ ایک روایت بن جائے گی؛ بادشاہ کے لیے نمک جا رہا ہے، قیمت کا کیا سوال اور غریب لوگ اس طرح تم لوگوں کے ہاتھوں لٹ جائیں گے۔ خبردار! نمک مفت میں نہ لانا۔''

بادشاہ کے حکم کو کون ٹال سکتا تھا۔ نمک آیا مگر قیمت ادا کر کے۔ یہ تھا نوشیرواں کا انصاف!

## معنی و اشارات Glossary

| | | |
|---|---|---|
| انصاف پسند | - | انصاف کرنے والا Justice loving |
| مشیر | - | مشورے دینے والا Advisor |
| محافظ | - | حفاظت کرنے والا Guard |
| باورچی | - | کھانا بنانے والا Cook |
| تفریحات | - | تفریح کی جمع، دل بہلانا Entertainment |
| جان کی امان پاؤں | | اگر آپ میری جان نہ لیں تو Beg for one's life, I beg your pardon |
| بید | - | چھڑی Cane |
| جھاڑ دینا | - | مار دینا Beat |
| سرکارِ عالی | - | کلمۂ تخاطب His Majesty بادشاہ کو مخاطب کرنے کے لیے احتراماً کہا جانے والا مرکب لفظ |
| نمک خوار | - | وفادار Loyal |
| چٹکی بھر | - | تھوڑا سا A pinch, a little |
| تاکید | - | ہدایت Instruction |
| روایت | - | طریقہ Tradition |
| مونچھوں پر تاؤ دینا | | اکڑنا To be proud |

## مشق Exercise

○ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

**Answer in one sentence.**

۱۔ نوشیرواں کس ملک کا بادشاہ تھا؟

۲۔ نوشیرواں نے باورچی خانے کے افسر سے کیا فرمائش کی؟

۳۔ افسر نے باورچی کو کیوں مارا؟

۴۔ نوشیرواں کو یہ اندیشہ کیوں ہوا کہ نمک پگھل کر بہہ گیا ہوگا؟

۵۔ نوشیرواں کیسا بادشاہ تھا؟

○ مختصر جواب لکھیے۔ **Answer in short.**

۱۔ بادشاہ شکار کو نکلا تو اس کے ساتھ کون کون تھا؟

۲۔ باورچی نے ہاتھ جوڑ کر کیا کہا؟

۳۔ نمک ختم ہونے کی بات سن کر افسر پر کیا اثر ہوا؟

۴۔ باورچی کے رونے کی آواز سن کر بادشاہ نے کیا کہا؟

۵۔ کس بات سے پتا چلتا ہے کہ نوشیرواں انصاف پسند تھا؟

○ کس نے کس سے کہا؟

**Who said to whom?**

۱۔ ”ہرن کے بہترین کباب آج دسترخوان پر ہونے چاہئیں۔“

۲۔ ”حضور! جان کی امان پاؤں تو ایک بات عرض کروں۔“

۳۔ ”یہ کون رو رہا ہے؟ پوچھو اُسے کیا تکلیف ہے؟“

۴۔ ”دیکھو! نمک مفت میں نہ لانا بلکہ جو بھی قیمت مانگی جائے ادا کر دینا۔“

۵۔ ”حضور! ایک ذرا سے نمک کے لیے قیمت کیسی؟ سب آپ ہی کے نمک خوار ہیں۔“

### زورِ قلم

اس سبق کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

**سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity) :**

اپنی جماعت میں اس کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کیجیے۔

## آیئے زبان سیکھیں (Learning Language)

### قواعد Grammar

**صفت Adjective**

آپ جانتے ہیں کہ اسم کی خاصیت کو صفت کہتے ہیں جیسے اقبال بہت ذہین تھے۔

اس جملے میں 'ذہین' اقبال کی صفت ہے۔ اب ذیل کے جملے پڑھیے۔

اقبالؔ ہمارے قومی شاعر تھے۔ وہ ایک کشمیری خاندان میں پیدا ہوئے۔

ان جملوں میں شاعر اسم اور قومی صفت ہے یعنی شاعر کا قوم سے تعلق ہے۔

خاندان اسم اور کشمیری صفت ہے یعنی خاندان کا کشمیر سے تعلق ہے۔

ایسی صفت جس سے اسم کا کسی سے تعلق معلوم ہو اسے **'صفتِ نسبتی'** **(Relative adjective)** کہتے ہیں۔

**بتایئے ذیل کے جملوں میں کون سے الفاظ صفتِ نسبتی ہیں:**

ا۔ ہندوستانی رہنماؤں نے اپنے ملک کو آزاد کرایا۔ ۲۔ اقبال نے دینی تعلیم حاصل کی۔

ذیل کے جملوں میں صفت پر غور کیجیے۔

ا۔ چند روز بعد اقبال کے والد سے ملاقات ہوئی۔ ۲۔ یہ اُنیسویں صدی کے آخری برسوں کا واقعہ ہے۔

یہاں خط کشیدہ الفاظ 'چند/ آخری' سے کوئی خاص تعداد نہیں معلوم ہوتی۔ اسم (روز/ برسوں) کے ساتھ آنے سے یہ الفاظ صفت ہیں۔ وہ صفت جس سے اسم کی خاص مقدار معلوم نہ ہو، اسے **'صفتِ مقداری'** **(Quantitative adjective)** کہتے ہیں۔ دوسری مثالیں: کچھ، بعض، بہت، وغیرہ۔

**ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔**

ا۔ میچ ٹھیک دس بجے شروع ہونا چاہیے تھا۔

۲۔ تین اوور اسی طرح خالی گئے۔

۳۔ ایک بھی رن بنا کے نہیں دیا۔

ان جملوں میں دس، تین، ایک کے الفاظ وقت/ اوور/ رن کی صفت ہیں۔ وہ صفت جس سے اسم کی خاص تعداد معلوم ہو جائے، اسے **'صفتِ عددی'** **(Numerical adjective)** کہتے ہیں۔

**ان جملوں میں صفت عددی بتایئے:**

ا۔ پندرہ منٹ کے بعد یہ طے پایا کہ جو ٹیم ٹاس ہارے وہی بیٹنگ کرے۔

۲۔ وہ پورے ایک فرلانگ سے ٹہلتا ہوا آتا۔

۳۔ دو دفعہ گیند کو باؤنڈری لائن تک چھوڑنے گئے۔